سُورَۃُ الاَنبِیَآءِ

مشقی کثیر الانتخابی سوالات

سوال نمبر1۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

1۔ سورۃ الانبیاء کو قرار دیا گیا ہے: (بورڈ2023ء) 091103001

(الف) قیمتی اثاثہ/قدیم مال (ب) آنکھوں کی ٹھنڈک (ج) قرآن کی زینت (د) سورتوں کی سردار

2۔ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ سراپا رحمت ہیں اس کا ذکر: 091103002

(الف) سورۃ الحج میں ہے (ب) سورۃ الانبیاء میں ہے (ج) سورۃ مریم میں ہے (د) سورۃ طٰہٰ میں ہے

3۔ سورۃ الانبیاء کے مطابق جو بات معلوم نہ ہو وہ پوچھ لینی چاہیے: 091103003

(الف) بزرگوں سے (ب) صحافیوں سے (ج) دین دار لوگوں سے (د) اہل علم سے

4۔ ہر شخص اپنے اعمال کا جواب دہ ہے: 091103004

(الف) اساتذہ کو (ب) پولیس کو (ج) اللہ تعالیٰ کو (د) بزرگوں کو

5۔ ہمیں مشکلات میں پکارنا چاہیے: 091103005

(الف) طاقت وروں کو (ب) اللہ تعالیٰ کو (ج) ڈاکٹروں کو (د) والدین کو

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

6۔ سورۃ الانبیاء ہے: 091103006

(الف) مکی (ب) مدنی (ج) پہلی سورت (د) آخری سورت

7۔ سورۃ الانبیاء کی آیات ہیں: 091103007

(الف) 97 (ب) 135 (ج) 112 (د) 65

8۔ سورۃ الانبیاء میں انبیاء کرام علیہم السلام کا حوالہ دے کر نبی کی نبوت کو ثابت فرمایا گیا ہے: 091103008

(الف) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی (ب) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی

(ج) حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی (د) حضرت نوح علیہ السلام کی

9۔ سورۃ الانبیاء میں دلائل دیے گئے ہیں: 091103009

(الف) توحید باری تعالیٰ کے (ب) آخرت کے (ج) رسالت کے (د) اللہ کی صفات کے

10۔ سورۃ الانبیاء میں مشرکین کے اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے: 091103010

(الف) توحید باری تعالیٰ پر (ب) آخرت پر (ج) قرآن مجید اور رسالت پر (د) غزوات پر

www.ilmkidunya.com

11۔ سورۃ الانبیاء کے درمیانی حصے میں تذکرہ ہے: 091103011

(الف) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا (ب) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا

(ج) حضرت مریم علیہا السلام اور دوسرے انبیاء کرام علیہم السلام کا (د) حضرت ابراہیم علیہ السلام کا

12۔ سورۃ الانبیاء کے آخر میں کس پر ایمان لانے کا ذکر ہے؟ 091103012

(الف) اللہ تعالیٰ پر (ب) فرشتوں پر (ج) انبیاء کرام علیہم السلام پر (د) آخرت پر

13۔ سورۃ الانبیاء کے مطابق تمام جہانوں کے لیے سراپا رحمت ہیں: 091103013

(الف) حضرت آدم علیہ السلام (ب) حضرت ابراہیم علیہ السلام

(ج) حضرت موسیٰ علیہ السلام (د) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

14۔ سورۃ الانبیاء کے مطابق اگر ایک سے زیادہ خدا ہوتے تو زمین اور آسمان میں کیا ہوتا؟ 091103014

(الف) نظام صحیح چلتا (ب) ظلم عام ہو جاتا (ج) فساد برپا جاتا (د) اختلاف پیدا ہو جاتا

15۔ حضرت آدم علیہ السلام کا لقب ہے: 091103015

(الف) صفی اللہ (ب) خلیل اللہ (ج) کلیم اللہ (د) روح اللہ

16۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا لقب ہے: 091103016

(الف) ابوبشر (ب) خلیل اللہ (ج) کلیم اللہ (د) روح اللہ

17۔ حضرت موسیٰ کا علیہ السلام کا لقب ہے: 091103017

(الف) ابوبشر (ب) خلیل اللہ (ج) کلیم اللہ (د) روح اللہ

18۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب ہے: 091103018

(الف) ابوبشر (ب) خلیل اللہ (ج) کلیم اللہ (د) روح اللہ

19۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ہیں: 091103019

(الف) کلیم اللہ (ب) روح اللہ (ج) خلیل اللہ (د) آخری رسول

جوابات:

1	الف	2	ب	3	د	4	ج	5	ب
6	الف	7	ج	8	ج	9	الف	10	ج
11	ج	12	د	13	د	14	ج	15	الف
16	ب	17	ج	18	د	19	د		

www.ilmkidunya.com

مشقی مختصر سوالات

سوال نمبر2۔ مختصر جواب دیجیے۔

س1: سورۃ الانبیاء کو یہ نام کیوں دیا گیا؟ 091103020

جواب: سورۃ الانبیاء میں پچھلے انبیاء کرام علیھم السلام کی نبوت کا حوالہ دے کر حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی نبوت کو ثابت فرمایا گیا ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ الانبیاء ہے۔

س2: سورۃ الانبیاء کی ایک فضیلت تحریر کیجیے۔ 091103021

جواب: سورۃ الانبیاء ان سورتوں میں سے ہے جن کے بارے میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا کہ یہ میرا قدیم مال اور قیمتی اثاثہ ہیں۔ (صحیح بخاری:4731)

س3: سورۃ الانبیاء کا خلاصہ کیا ہے؟ 091103022

جواب: دوسری مکی سورتوں کی طرح سورۃ الانبیاء کا خلاصہ بھی ''توحید، رسالت اور آخرت کا بیان'' ہے۔

س4: سورۃ الانبیاء کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔ 091103023

جواب: (i) اس کائنات میں اگر ایک سے زیادہ خدا ہوتے تو زمین اور آسمان میں فساد برپا ہو جاتا۔ (سورہ الانبیاء:22)

(ii) ہر شخص اپنے اعمال کا اللہ تعالیٰ کے سامنے جواب دہ ہے۔ (سورہ الانبیاء:23)

اضافی مختصر سوالات

س5۔ سورۃ الانبیاء مکی ہے یا مدنی نیز اس کی آیات کتنی ہیں؟ 091103024

جواب: سورۃ الانبیاء مکی سورت ہے۔ اس میں ایک سو بارہ (112) آیات ہیں۔

س6۔ سورۃ الانبیاء کی وجہ تسمیہ لکھیں۔ 091103025

جواب: سورۃ الانبیاء میں پچھلے انبیاء کرام علیھم السلام کی نبوت کا حوالہ دے کر حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی نبوت کو ثابت فرمایا گیا ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ الانبیاء ہے۔

س7۔ سورۃ الانبیاء کے بارے میں حدیث نبوی لکھیں۔ 091103026

جواب: سورۃ الانبیاء ان سورتوں میں سے ہے جن کے بارے میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا کہ یہ میرا قدیم مال اور قیمتی اثاثہ ہیں۔ (صحیح بخاری:4731)

س8۔ سورۃ الانبیاء کے کوئی سے دو مضامین لکھیں۔ 091103027

جواب: i۔ سورۃ الانبیاء میں توحید باری تعالیٰ کے دلائل دیے گئے ہیں۔

ii۔ سورۃ الانبیاء میں بتایا گیا ہے کہ سرور کائنات حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے سراپا رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔

س9۔ سورۃ الانبیاء کب نازل ہوئی؟ 091103028

جواب: سورۃ الانبیاء اس وقت نازل ہوئی جب مشرکینِ مکہ مسلمانوں پر طرح طرح کے ستم ڈھا رہے تھے۔

www.ilmkidunya.com

س10۔ سورۃ الانبیاء میں مشرکین کے کن اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے؟ 091103029

جواب: سورۃ الانبیاء میں قرآن مجید اور رسالت پر مشرکین کے اعتراضات کا بھرپور جواب دیا گیا ہے۔

س11۔ سورۃ الانبیاء کے آخر میں کس کا بیان ہوا ہے؟ 091103030

جواب: سورۃ الانبیاء کے آخر میں آخرت پر ایمان لانے کا ذکر ہے اور قیامت کے قریب ہونے اور دیگر احوالِ قیامت کا بیان ہے۔

س12۔ سورۃ الانبیاء کے درمیانی حصے میں کن کا تذکرہ ہے؟ 091103031

جواب: سورت کے درمیانی حصہ میں انبیاء کرام علیہم السلام اور حضرت مریم علیہا السلام کا تذکرہ فرمایا گیا ہے۔

س13۔ سورۃ الانبیاء میں کس حقیقت کا ذکر ہے؟ 091103032

جواب: اس حقیقت کا ذکر ہے کہ ثابت قدمی اور اخلاص کے ساتھ نیکی کی راہ پر چلنے والوں کے لیے کامیابی ہے۔ ایسے لوگوں کو آخرت میں کوئی خوف نہ ہوگا۔

س14۔ سورۃ الانبیاء کے مطابق جو بات نہ معلوم ہو وہ کس سے پوچھ لینی چاہیے؟ 091103033

جواب: جو بات ہم نہیں جانتے وہ ہمیں علم رکھنے والوں سے پوچھ لینی چاہیے۔

س15۔ اللہ تعالیٰ باطل کا سر کیسے کچل دیتا ہے؟ 091103034

جواب: اللہ تعالیٰ ہمیشہ حق کو باطل سے ٹکرا کر باطل کا سر کچل دیتا ہے۔

س16۔ اگر کائنات میں ایک سے زیادہ خدا ہوتے تو کیا ہوتا؟ (بورڈ 2023ء) 091103035

جواب: اس کائنات میں اگر ایک سے زیادہ خدا ہوتے تو زمین اور آسمان میں فساد برپا ہو جاتا۔

سوال نمبر 3۔ درج ذیل ذخیرہ الفاظ کے معانی لکھیں۔ (بورڈ 2023ء) 091103036

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فَفَتَقْنٰهُمَا	پھر ہم نے ان دونوں کو الگ کیا	رَتْقًا	ملے ہوئے
اَنْ تَمِيْدَ	کہ وہ ملنے نہ لگے	رَوَاسِيَ	پہاڑ
مُعْرِضُوْنَ	منہ موڑے ہوئے ہیں	سَقْفًا	چھت
اَلْخُلْدُ	ہمیشہ رہنا	يَسْبَحُوْنَ	تیر رہے ہیں
فِتْنَةً	آزمائش		

سوال نمبر 4۔ سورۃ الانبیاء کی آیت نمبر 35-30 کا ترجمہ لکھیں۔

(بورڈ 2023ء)

جواب:

☆ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ○ 091103037

ترجمہ: کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں (پانی برسنے اور سبزہ اُگنے سے) بند تھے پھر ہم نے ان دونوں کو کھول دیا اور ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز کو بنایا تو کیا یہ ایمان نہیں لاتے۔

www.ilmkidunya.com

☆ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ٥ 091103038

ترجمہ: اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے کہ وہ انھیں لے کر ہلنے نہ لگے اور ہم نے اس میں کشادہ راستے بنا دیے تا کہ وہ راستہ پائیں۔

☆ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚ وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ٥ (بورڈ 2023ء) 091103039

ترجمہ: اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنا دیا اور وہ اس (آسمان) کی نشانیوں سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔

☆ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ٥ 091103040

ترجمہ: اور وہی ہے جس نے بنائے رات اور دن اور سورج اور چاند (یہ) سب اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔

☆ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اَفَاۡئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ٥ 091103041

ترجمہ: اور ہم نے آپ سے پہلے بھی کسی انسان کو ابدی زندگی نہیں دی تو اگر آپ انتقال فرما جائیں تو کیا یہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

☆ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ٥ 091103042

ترجمہ: ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور ہم تمھیں برائی اور بھلائی میں آزمائش کے لیے مبتلا کرتے ہیں اور تم ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

مشقی تفصیلی سوالات

تفصیلی جواب دیجیے۔

سوال نمبر 5۔ سورۃ الانبیاء پر ایک مفصل نوٹ تحریر کریں۔ "یا" سورۃ الانبیاء کا تعارف، مضامین اور اہم نکات تحریر کریں۔ 091103043

تعارف

مکی / مدنی:

سورۃ الانبیاء مکی سورت ہے۔

آیات:

اس میں ایک سو بارہ (112) آیات ہیں۔

وجہ تسمیہ:

سورۃ الانبیاء میں پچھلے انبیاء کرام علیہم السلام کی نبوت حوالہ دے کر حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی نبوت کو ثابت فرمایا گیا ہے۔

اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ الانبیاء ہے۔

فضیلت:

سورۃ الانبیاء ان سورتوں میں سے ہے جن کے بارے میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا کہ یہ میرا قدیم مال اور قیمتی اثاثہ ہیں۔ (صحیح بخاری: 4731)

خلاصہ:

دوسری مکی سورتوں کی طرح سورۃ الانبیاء کا خلاصہ بھی "توحید، رسالت اور آخرت کا بیان" ہے۔

مضامین

سورۃ الانبیاء کا نزول:

سورۃ الانبیاء اس وقت نازل ہوئی جب مشرکینِ مکہ مسلمانوں پر طرح طرح کے ستم ڈھا رہے تھے۔

توحید باری تعالیٰ کے دلائل:

سورۃ الانبیاء میں توحید باری تعالیٰ کے دلائل دیے گئے ہیں۔

سورت کا درمیانی حصہ:

سورت کے درمیانی حصہ میں انبیاء کرام علیھم السلام اور حضرت مریم علیھا السلام کا تذکرہ فرمایا گیا ہے۔

مشرکین کے اعتراضات:

قرآن مجید اور رسالت پر مشرکین کے اعتراضات کا بھرپور جواب دیا گیا ہے۔

سورۃ الانبیاء کے آخر کا بیان:

سورۃ الانبیاء کے آخر میں آخرت پر ایمان لانے کا ذکر ہے۔ قیامت کے قریب آنے اور دیگر احوالِ قیامت کا بیان ہے۔

ثابت قدمی اور اخلاص:

اس حقیقت کا ذکر ہے کہ ثابت قدمی اور اخلاص کے ساتھ نیکی کی راہ پر چلنے والوں کے لیے کامیابی ہے۔ ایسے لوگوں کو آخرت میں کوئی خوف نہ ہوگا۔

سراپا رحمت:

ساتھ ہی یہ بتایا گیا ہے کہ سرور کائنات حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے سراپا رحمت بنا کر بھیجا گیا۔

علمی و عملی نکات

سورۃ الانبیاء کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں چند یہ ہیں:

قیامت کا وقت:

قیامت کا وقت قریب سے قریب تر ہوتا جا رہا ہے۔ اس لیے ہمیں اللہ تعالیٰ سے غافل ہو کر زندگی نہیں گزارنی چاہیے۔ (سورۃ الانبیاء:1)

اہل علم:

جو بات ہم نہیں جانتے وہ ہمیں اہل علم سے پوچھ لینی چاہیے۔ (سورۃ الانبیاء:7)

دنیا کا مقصد:

اللہ تعالیٰ نے یہ دنیا محض کھیل تماشہ کے لیے نہیں بلکہ بامقصد طور پر پیدا فرمائی ہے۔ (سورۃ الانبیاء:16-17)

حق اور باطل:

اللہ تعالیٰ ہمیشہ حق کو باطل سے ٹکرا کر باطل کا سر کچل دیتا ہے۔ (سورۃ الانبیاء:18)

زمین و آسمان کا فساد:

اس کائنات میں اگر ایک سے زیادہ خدا ہوتے تو زمین اور آسمان میں فساد برپا ہو جاتا۔ (سورۃ الانبیاء:22)

اعمال کی جواب دہی:

ہر شخص اپنے اعمال کا اللہ تعالیٰ کے سامنے جواب دہ ہے۔ (سورۃ الانبیاء:23)

مشکلات میں دعا:

ہمیں مشکلات میں اللہ تعالیٰ کو پکارنا چاہیے کہ وہ سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔ (سورۃ الانبیاء:83)

اہم بات

۱۔ حضرت آدم علیہ السلام کا لقب صفی اللہ ہے۔

۲۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا لقب خلیل اللہ ہے۔

۳۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا لقب کلیم اللہ ہے۔

۴۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب روح اللہ ہے۔

۵۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں۔

حدیث نبوی ﷺ

تمھارا اپنے مسلمان بھائی کے لیے مسکرانا بھی صدقہ ہے۔ (سنن ترمذی:1956)

www.ilmkidunya.com